الجامعة البنورية العالمية

پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web:www.jamiabinoria.net ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :>	Muhammad Humayun	Serial No :>	4262
Address :>	Fujairah UAE	Fatwa No :>	36476
Sebject :>		Date :>	4/22/2008
Question :>		Email :>	

Dear Mufti Sb,
A trader mentioned the price of a commodity for sale as Rs. 100 on cash and Rs. 120 on six monthly installments. What is the differential of Rs. 20 over the period of six months. I am an accounting and finance student and I feel this differential as an interest over the investment of the seller blocked in this transaction for six months (but the calculation of differential is not with a fixed rate just an absolute amount). Need your kind comments on the issue, is this trading of installment and cash price halal/haram?
Regards,

کسی چیز کو نقداً مثلاً ۱۰۰ روپے میں فروخت کرنا اور ادھار قسطوں پر فروخت کی صورت میں ۱۲۰ روپے قیمت مقرر کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں اور یہ ۲۰ روپے اضافی لینا جائز ہے یا نہیں۔ محمد ہمایوں

الجواب باسم ملهم الصدق والصواب

مذکورہ طریقہ پر کسی بھی چیز کو نقداً ۱۰۰ روپے اور ادھار ۱۲۰ روپے وغیرہ میں فروخت کرنا اگر مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہو تو یہ شرعاً بھی جائز ہے اور اس طرح ۲۰ روپے اضافی لینا سود کے زمرے میں بھی نہیں آتا۔ شرائط یہ ہیں۔

① پہلی مجلس عقد میں یہ طے کر لیا جائے کہ یہ معاملہ ادھار اور قسطوں پر ہوگا۔
② ہر قسط کی مالیت طے کر لی جائے۔
③ یہ بھی طے کر لیا جائے کہ کل کتنی قسطیں ہونگی۔
④ کسی قسط کی تاخیر کی وجہ سے کوئی جرمانہ وغیرہ بھی مشروط نہ ہو۔

(کذا فی المبسوط للسرخسی ص ۱۳/۱۸)

واللہ اعلم بالصواب

بندہ محمد نعمان حمید غفرلہ ولوالدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۲۷ / ۴ / ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۹ / ۴ / ۱۴۲۹ھ

دارالافتاء
۳۶۴۷۶

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/08